© rasailojaraid.com

طاقت ہوگا، پوری دنیا کے لئے ایک عظیم الشان اسلامی یونیورسٹی اور ایک عالمگیر تجارتی دولت مشترکہ قائم ہوگی اسلامی تہذیب عام ہوگی اور شر خیر سے مغلوب ہوگا۔ غرضکہ بڑی فکر انگیز بصیرت افروز اما تر آفریں کتاب ہے۔ مسلم اور غیر مسلم ارباب ذوق کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ صفحہ ۱۰۵ پر مصنف نے ایک حدیث طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ کا ترجمہ درج کیا ہے لیکن غلطی سے اسے قرآن کی آیت لکھ گئے ہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہوجانی چاہیئے۔

Islam our Choice ۔ مرتبہ ڈاکٹر ایس اے خلوصی تقطیع خورد ضخامت ۲۰۰ صفحات ٹائپ اور کاغذ اعلیٰ قیمت دس روپے۔ پتہ: عزیز منزل۔ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور ۷۔ (مغربی پاکستان)

"دی اسلامک ریویو" جو لندن کے ووکنگ مسلم مشن کا مشہور ماہوار میگزین ہے اس میں سالہائے دراز سے وقتاً فوقتاً اُن مغربی مردوں اور عورتوں کے بیانات شائع ہوتے رہتے ہیں جو توفیق خداوندی سے اسلام قبول کرلیتے ہیں۔ ان بیانات میں یہ حضرات بتاتے ہیں کہ انھوں نے اسلام کیوں قبول کیا؟ اس کتاب میں اسی قسم کے بیانات کو اچھی خاصی تعداد میں مع ان حضرات کی تصاویر اور اُن کی مختصر سوانح عمری کے یکجا کردیا گیا ہے۔ مزید افادیت کے لئے ان نومسلم حضرات کے علاوہ کارلائل، گوئٹے، ایچ جی ویلز برنارڈ شا اور ٹوئن بی وغیرہم ایسے اکابر غرب نے اسلام یا پیغمبر اسلام کی نسبت جو کچھ از راہ عقیدت لکھا ہے اس کے اقتباسات بھی نقل کردیئے گئے ہیں۔ شروع کے متعدد ابواب میں ایک ایک مستقل عنوان کے ماتحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ۔ اسلام کیا ہے؟ اسلام کی فتوحات۔ اسلامی تہذیب و ثقافت اور یورپ کی موجودہ بیداری میں اس کا دخل اور اثر۔ ان سب پر مختصر مگر مدلل اور بصیرت افروز گفتگو کی گئی ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کتاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے اسے زیادہ سے زیادہ شائع کیا جائے۔ نومسلم خواتین و رجال نے اپنے اسلام قبول کرنے کے جو وجوہ بیان کئے ہیں وہ خاص طور پر بڑے ولولہ انگیز اور سبق آموز ہیں۔

مجموعہ رسائل حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ ۔ مرتبہ مولانا عبد الحمید سواتی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۱۳۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت دو روپیہ۔ پتہ: مدرسہ نصرت العلوم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔

حضرت شاہ رفیع الدین اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی اور برادران گرامی مرتبت کی طرح اکابر علماء و محدثین میں سے تھے۔ یوں تو یہ پورا خاندان آفتاب و ماہتاب تھا لیکن پھر بھی اپنے خاص ذوق کے باعث ہر ایک کی علمی خصوصیات و ممیزات جدا جدا تھے۔ چنانچہ حضرت شاہ رفیع الدین کی خصوصیت مسائل و مباحث میں دقتِ نظر، منطقی پیرایۂ بیان اور عبارت کا قلّ و دلّ ہونا ہے۔ اگرچہ شاہ صاحب کے اوقات کا اکثر و بیشتر حصہ درس و تعلیم اور سلوک و معرفت کی تلقین و ارشاد میں بسر ہوتا تھا مگر پھر بھی اردو ترجمہ قرآن کے علاوہ چند مختصر کتابیں اور رسالے بھی آپ کی یادگار ہیں۔ چنانچہ یہ کتاب آپ کے دس رسائل پر مشتمل ہے۔ ان میں سے اول الذکر آٹھ رسائل اذان نماز۔ حملۃ العرش۔ چند صوفیانہ رباعیات کی شرح۔ بیعت کی قسمیں۔ حضرت غوث اعظم کی ایک نظم جس میں چالیس کاف آئے ہیں، ان کی شرح اسی طرح خواجہ غریب نواز محمد گیسو دراز نے ایک عجیب چیستاں قسم کا رسالہ برہان العاشقین کے نام سے لکھا تھا اس کی شرح اور ایک رسالہ نذور بزرگان پر مشتمل ہیں۔ آخر کے دو رسالوں میں شاہ صاحب کے کچھ فتاویٰ اور بعض سوالات کے جوابات مذکور ہیں۔ یہ سب رسائل عوام کے کام کے ہرگز نہیں ہیں۔ خالص علمی قسم کے ہیں اور ان میں بھی حقائق واقعہ سے زیادہ اسرار و رموز اور صوفیانہ دقیقہ سنجی کا رنگ زیادہ نمایاں ہے۔ جوابات میں مزامیر اور سماع کے وقت وجد و رقص سے متعلق سوال کے جواب میں شاہ صاحب نے رقص و وجد کرنے والوں کی طرف سے جو دفاع کیا ہے ہم اس سے متفق نہیں ہیں شریعت کے احکام قطعی ہیں ان میں اس طرح کی تاویل کی گنجائش نہیں۔ لائق مرتب نے ان رسائل کو بڑی قابلیت اور محنت سے مرتب کیا ہے۔ شروع میں شاہ صاحب کے حالات و سوانح اور ان کے کارناموں کا معلومات افزا تذکرہ چودہ صفحات میں ہے اور اس کے علاوہ جا بجا بڑے مفید حواشی بھی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب خاص طور پر اہلِ علم کے مطالعہ کے لائق ہے۔

© rasailojaraid.com